اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُ الْآخِرُ وَ اَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ
(فعل مضارع معتل الآخراوراس کے اعراب کے احوال)

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱)	يَتَغَذَّى الْغُلَامُ	لڑکا خوراک کھارہا ہے۔
	اَوَدُّ اَنْ يَتَغَذَّى الْغُلَامُ	میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔
(۲)	اَخْشَى الْبَرْدَ	میں سردی سے ڈرتا ہوں۔
	يَجِبُ اَنْ اَخْشَى الْبَرْدَ	ضروری ہے کہ میں سردی سے ڈروں۔
(۳)	لِمَاذَا تَنْسَى وَعْدَكَ	تو اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتا ہے۔
	لَنْ تَنْسَى وَعْدَكَ	تو اپنا وعدہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔
(۴)	اَنْتَ تَدْنُوْمِنَ الْكَبْشِ	تو مینڈھے سے قریب ہے۔
	اَخَافُ اَنْ تَدْنُوَ مِنَ الْكَبْشِ	میں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے ڈرتا ہوں
(۵)	يَصْفُو الْجَوُّ	فضا صاف ہورہی ہے۔
	يَسُرُّنِي اَنْ يَصْفُوَ الْجَوُّ	مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو۔
(۶)	يَعْدُوْ الْحِصَانُ	گھوڑا دوڑتا ہے۔
	لَنْ يَعْدُوَ الْحِصَانُ	گھوڑا ہرگز نہیں دوڑے گا۔
(۷)	اَشْتَهِي الطَّعَامَ	مجھے کھانے کی طلب ہے۔
	لَنْ اَشْتَهِيَ الطَّعَامَ	مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی۔
(۸)	يَجْرِيْ الْمَاءُ	پانی بہتا ہے۔
	اَحِبُّ اَنْ يَجْرِيَ الْمَاءُ	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے۔
(۹)	يَعْوِيْ الذِّئْبُ	بھیڑیا بھونکتا ہے۔

لَنْ يَعْوِيَ الذِّئبُ	بھیڑیا ہرگز نہیں بھونکے گا۔
لَمْ يَتَغَذَّ الْغُلَامُ	لڑکے نے خوراک نہ کھائی۔
لَمْ اَخْشَ الْبَرْدَ	میں سردی سے نہ ڈرا۔
لاتَنْسَ وَعْدَكَ	اپنا وعدہ نہ بھول۔
لاتَدْنُ مِنَ الْكَبْشِ	مینڈھے کے قریب نہ ہو۔
لَمْ يَصْفُ الْجَوُّ	فضا صاف نہ تھی۔
لَمْ يَعْدُ الْحِصَانُ	گھوڑا نہیں دوڑا۔
لَمْ اَشْتَهِ الطَّعَامُ	مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی۔
لَمْ يَجْرِ الْمَاءُ	پانی نہ بہا۔
لَمْ يَعْوِ الذِّئبُ	بھیڑیا نہیں بھونکا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ اِلَى الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ التِسْعَةِ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ، تَجِدُهَا جَمِيْعًا مُعْتَلَّةَ الآخِرِ، اَلثَّلَاثَةَ الْاُوْلٰى مِنْها بِالْاَلِفِ، وَالثَّلَاثَةُ الثَانِيَةُ بِالْوَاوِ، وَالثَّلَاثَةُ الآخِيْرَةُ بِالْيَاءِ وَتَجِدُهَا جَمِيْعًا مُعْرَبَةً لِخُلُوِّهَا مِنْ نُوْنَي التَوْكِيْدِ وَالْاِنَاثِ وَجَمِيْعُهَا مَرْفُوْعَةٌ لِخُلُوِّهَا مِنْ اَدْوَاتِ النَّصَبِ وَالْجَزَمِ، وَلٰكِنْ مَا السَّبَبُ فِي عَدَمِ الظُهُوْرِ الضَمَّةِ الَّتِي هِيَ عَلَامَةُ الرَّفْعِ فِي اَوَاخِرِهَا؟ اَلسَّبَبُ اَنَّ آخِرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ حَرْفُ عِلَّةٍ، وَحَرْفُ الْعِلَةِ اِنْ كَانَ اَلِفًا تَعَذَّرَ ظُهُوْرُ الضَمَّةِ عَلَيْهِ۔ وَاِنْ كَانَ واوًا اَوْيَاءً كَانَ ضَمُّهُ مُسْتَثْقِلاً، وَلِذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ هُنَاكَ بُتَّمِنْ بِقَاءِ حَرْفِ الْعِلَةِ سَاكِنًا وتَقْدِيْرُ الضَمَةِ عَلَيْهِ فِي جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ۔

آپ پہلی قسم میں نو افعال مضارعہ کی طرف توجہ کریں تو ان تمام کو معتل الآخر پائیں گے۔ ان میں سے پہلے تین الف کے ساتھ اور دوسرے تین واؤ کے

ساتھ اور جبکہ آخری تین یاء کے ساتھ ہیں اور ان تمام کو آپ معرب پائیں گے نونِ تاکید اور نون جمع مؤنث سے خالی ہونے کی وجہ سے اور وہ تمام مرفوع ہیں حرف ناصب اور جازم سے خالی ہونے کی وجہ سے لیکن وہ کون سا سبب ہے کہ جس کی وجہ سے ضمہ ظاہر نہیں ہوا جو کہ اس کے آخر میں رفع کی علامت ہے، حاصل جواب یہ ہے کہ ضمہ کے ظاہر نہ ہونے کا سبب ہر فعل کے آخر میں حرف علت کا ہونا ہے اور حرف علت اگر الف ہو تو اس پر ضمہ کا ظاہر ہونا مشکل ہے اور اگر وہ حرف علت واؤ ہو یا یاء ہو تو اس کا ضمہ مستقل ہوگا اور اسی وجہ سے وہاں پر حرف علت کا سکون کی حالت میں باقی رہنا ضروری نہیں اور ضمہ اس پر تمام احوال میں مقدر ہوتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالِ نَفْسِهَا مَرَّةً ثَانِيَةً فِي الْقِسْمِ الثَّانِيْ، تَجِدُهَا مُعْرَبَةً كَمَا كَانَتْ فِي الْقِسْمِ الْاَوَّلِ وَلٰكِنَّهَا تَغَيَّرَتْ مِنَ الرَّفْعِ اِلَى النَّصَبِ لِدَخُوْلِ اَدَوَاتِ النَّصَبِ عَلَيْهَا۔ وَاِذَا بَحَثْنَا فِي اَوَاخِرِهَا لَمْ نَجِدْ لِلنَّصِبِ اَثَرًا ظَاهِرًا فِي الْاَفْعَالِ الَّتِي آخِرِ كُلٍّ مِّنْهَا اَلِفٌ، بِخِلَافِ الْاَفْعَالِ الَّتِي آخِرُهَا وَاوٌ اَوْيَاءٌ فَاِنَّ النَّصَبَ فِيْهَا ظَاهِرٌ۔ وَالسِّرُّ فِي هٰذَا الْاِخْتِلَافِ اَنَّ الْاَلِفَ يَتَعَذَّرُ تَحْرِيْكُهَا وَلِذٰلِكَ تَقَدَّرَ عَلَيْهَا الْفَتْحَةُ فِي حَالِ النَّصَبِ اَمَّا الْوَاوُ وَالْيَاءُ فَمِنَ السَّهْلِ النُّطْقِ بِهِمَا مَفْتُوْحَتَيْنِ، وَلِذٰلِكَ تَظْهَرُ عَلَيْهَا الْفَتْحَةُ عِنْدَ النَّصَبِ۔

آپ دوسری مرتبہ صرف ان افعال پر توجہ کریں جو دوسری قسم میں ہیں کہ آپ ان کو معرب پائیں گے جیسا کہ پہلے قسم میں تھے وہ رفع سے نصب کی طرف تبدیل ہوگئے حروف نصب کے داخل ہونے کی وجہ سے اور جب ان کے آخر کے متعلق گفتگو کرتے ہیں تو ہم ظاہری طور پر نصب کا کوئی اثر نہیں پاتے ان میں کہ جن کے آخر میں الف ہے بخلاف ان افعال کے جن کے آخر میں واؤ اور یاء ہے۔ پس بے شک ان میں نصب ظاہر ہے اور اس اختلاف میں راز کی

بات یہ ہے کہ الف متعذر ہے۔اس کو متحرک بنانے سے اسی وجہ سے اس پر نصب کی حالت میں فتحہ پڑھنا متعذر ہے بہر حال واؤ اور یاء ان دونوں کا نطق مفتوح ہونے کی حالت میں آسان ہے اس وجہ سے اس پر نصب کے وقت فتحہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اُنْظُرْ اِلٰی هٰذِهِ الْاَفْعَالِ مَرَّةً ثَالِثَةً فِی الْقِسْمِ الثَّالِثِ تَجِدُهَا مُعْرَبَةً كَمَا كَانَتْ فِی الْقِسْمَیْنِ السَّابِقَیْنِ۔ وَلٰكِنَّهَا صَارَتْ هُنَا مَجْزُوْمَةً لِدُخُوْلِ عَوَامِلِ الْجَزْمِ عَلَیْهَا۔ فَمَا عَلَامَةُ الْجَزْمِ فِیْهَا؟ نَتَأَمَّلُ اَوَاخِرَ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ فَنَجِدُهَا مَحْذُوْفَةً وَقَدْ كَانَتْ ثَابِتَةً فِی الْقِسْمَیْنِ السَّابِقَیْنِ۔ وَاِذَا بَحَثْنَا عَنِ السَّبَبِ فِی ذٰلِكَ لَمْ نَجِدْ سَبَبًا سِوٰی دُخُوْلِ الْاَدَوَاتِ الْجَازِمَةِ عَلَیْهَا۔ فَهِیَ الَّتِیْ حُذِفَتْ هٰذِهِ الْاَوَاخِرُ، وَبِذٰلِكَ یَكُوْنُ هٰذَا الْحَذْفُ عَلَامَةَ الْجَزْمِ۔

آپ ان افعال کی تیسری قسم میں تیسری مرتبہ توجہ کریں تو آپ ان کو معرب پائیں گے جیسے کہ پہلی دو قسموں میں تھا۔لیکن یہاں پر وہ مجزوم ہو گئے عامل جازم کے داخل ہونے کی وجہ سے پس جزم کی علامت اس میں کیا ہے ہم ان افعال کے آخر میں غور کرتے ہیں تو ہم اس کو محذوف پاتے ہیں۔اور پہلی دو قسموں میں یہ ثابت تھا اور جب سب کے بارے میں گفتگو کرتے ہیں تو ہم صرف اس پر عوامل جازمہ کے داخل ہونے کے علاوہ کوئی سبب نہیں پاتے۔ پس وہ اس کے آخر سے حذف کر دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے یہ حذف جزم کی علامت ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۸) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُّ الْاٰخِرِ یُرْفَعُ بِضَمَّةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَی الْاَلِفِ وَالْوَاوِ وَالْیَاءِ، وَیُنْصَبُ بِفَتْحَةٍ مُقَدَّرَةٍ عَلَی الْاَلِفِ، وَظَاهِرَةٍ عَلَی الْوَاوِ وَالْیَاءِ وَیُجْزَمُ بِحَذْفِ الْاٰخِرِ۔

وہ فعل مضارع جو کہ معتل الآخر ہو اس کو رفع دیا جائے گا ضمہ تقدیری کے ساتھ الف واؤ، اور یاء پر اور نصب فتحہ کے مقدرہ کے ساتھ الف پر اور ظاہر میں واؤ، یاء پر اور جزم دیا جائے گا آخر کے حذف ہونے کے ساتھ۔

تمرینات (مشقیں)

التمرین ۱ (مشق نمبر ۱)

بَيِّنِ الْاَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْتَلَّةَ الآخِرَ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ، وَعَيِّنْ عَلَامَةَ الْإِعْرَابِ فِي كُلِّ فِعْلٍ

آنے والی عبارات میں سے افعال مضارعہ معتل الآخر کی تعیین کریں اور ہر فعل کی اعرابی علامت بیان کریں۔

(۱) اَلْعَاقِلُ يَهْتَدِیْ بِنُصْحِ الْمُجَرِّبِيْنَ وَيَبْغِیْ رِضَاءَ اللّٰهِ وَالنَّاسِ

(۲) يَهْوِی الشُّجَاعُ عَيَادِيْنَ الْقِتَالِ وَلَا يَخْشٰی اَنْ يَلْقَی الْمَعَاطِبَ فِيْهَا۔

(۳) اِذَا لَمْ تَصْفُ خَلَائِقُ الْاِنْسَانِ فَلَنْ يَنْتَفِیَ صَدَاقَتَهُ اَحَدٌ۔

(۴) اِنْ تَدْعُ الطَّبِيْبَ فِی اللَّيْلِ اَوِ النَّهَارِ يَاتِ اِلَيْكَ

حل افعال مضارعہ معتل الآخر کی تعیین اور علامت اعراب:

يَهْتَدِیْ	مرفوع بالضمہ تقدیری	يبغی	مرفوع بضمہ تقدیری
يَهْوِیْ	مرفوع ضمہ تقدیری	يخشی	مرفوع بضمہ تقدیری
يلقی	منصوب فتحہ لفظی	يَنْتَفِیَ	منصوب بفتحہ لفظی
تصف	مجزوم بحذف الواؤ	يات	مجزوم بحذف الیاء
تدع	مجزوم بحذف الواؤ		

التمرین ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ كُلَّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُضَارِعَةِ الْآتِيَةِ فِی جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا وَمَرَّةً مَنْصُوْبًا وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا وَاضْبِطْ آخِرَ كُلِّ فِعْلٍ ظَهَرَ

عَلَيْهِ الْحَرْكَةُ ۔

آنے والے افعال مضارعہ میں سے ہر فعل کو جملہ مفیدہ میں اس حیثیت سے رکھیں کہ ایک مرتبہ مرفوع ہو دوسری مرتبہ منصوب ہو اور تیسری مرتبہ مجزوم ہو اور ہر فعل کے آخر پر حرکت کو ظاہر کریں۔

یحیا، یدنو، یهتدی، یعلو، یستوی، یخلو

حل دیئے گئے افعال مضارعہ کا جملہ مفیدہ میں استعمال:

حالت رفع	حالت نصب	حالت جزم
يَحْيَى الْمُوْمِنُ لِلْمُوْمِنِ	عَلَى الْاِنْسَانِ اَنْ يَحْيَى لِلْاِنْسَانِ	لاَ تَحْيى لِلْكَافِرِ
يَدْنُوَ الطَّالِبَ مِنْ جِدَارِ الْمَسْجِدِ	اَمَرَ الْحَاكِمُ اِلَى الْخَادِمِ اَنْ يَدْنِيَ الْمُجْرِمَ	لَاتَدْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اَلْمُسْلِمَ يَهْتَدِى كَلَامَ اللّٰهِ	هَلْ تَوَدُّ اَنْ تَهْتَدِيَ	لَاتَهْتَدِ اَقْوَالَ الْفَلَاسِفَةِ بَلْ اِهْتَدِ الْقُرْآنَ
اَلْحِجَازُ يَعْلُوْ عَلَى بُقَاعِ الْاَرْضِ	لَنْ يَعْلُوَ اَنْ لَمْ يَجْتَهِدُ خَالِدٌ	لَمْ يَعْلُ مَنْ لَمْ يَسْمَعِ النُّصْحَ

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَايَعْلَمُوْنَ

لَنْ يَسْتَوِيَ الْعَالِمُ وَالجَاهِلُ

لَمْ يَسْتَوِ الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ

لَمْ يَسْتَوِ الْمُجَاهِدُ وَالْقَاعِدُ فِى الْبَيْتِ

اَلْمُنَافِقُ لَايَخْلُوْ عَنِ الْمُنْكَرِ

لَنْ يَخْلُوَ الْفَاسِقُ عَنْ اِرْتِكَابِ الذُّنُوْبِ

اَلْمَعْدَنُ لَمْ يَخْلُ عَنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

التمرين ۳ (مشق نمبر ۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِی کُلٍّ مِنْهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَرْفُوْعٌ مُعْتَلُ الْآخِرِ بِالْأَلِفِ فِی الْأُوْلٰی وَبِالْوَاوِ فِی الثَّانِیَةِ وَبِالْیَاءِ فِی الثَّالِثَةِ۔

تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر جملے میں فعل مضارع معتل الآخر الف کے ساتھ ہو۔ دوسرے میں واؤ کے ساتھ جبکہ تیسرے میں یاء کے ساتھ ہو۔

(۱) نَارُ جَهَنَّمَ نَارٌ تَلَظّٰی۔

(۲) اَلْمُسْلِمُوْنَ يَتْلُوْنَ الْقُرْآنَ الْكَرِيمَ كُلَّ يَوْمٍ

(۳) الرَّسُوْلُ يَهْدِیْ اُمَّتَهٗ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِّنْهَا عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَنْصُوْبٍ مُعْتَلِ الْآخِرِ بِالْأَلِفِ فِی الْأُوْلٰی، بِالْوَاوِ فِی الثَّانِيَةِ، وَبِالْيَاءِ فِی الثَّالِثَةِ

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر جملے میں فعل مضارع منصوب معتل الآخر جملے میں الف کے ساتھ دوسرے میں واؤ کے ساتھ اور تیسرے جملے میں یاء کے ساتھ ہو۔

حل فعل مضارع منصوب معتل الآخر الفی، واوی اور یائی کے جملے:

(۱) عَلَی الْمُؤْمِنِ اَنْ يَّخْشَی اللّٰهَ

(۲) اَخَافُ اَنْ يَّدْنُوَ زَيْدٌ مِنَ الْمُفْتَرِسِ

(۳) فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ

(۳) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِّنْهَا عَلٰی فِعْلٍ مُضَارِعٍ مَجْزُوْمٍ مُعْتَلِ الْآخِرِ بِالْأَلِفِ فِی الْأُوْلٰی، بِالْوَاوِ فِی الثَّانِيَةِ، وَبِالْيَاءِ فِی الثَّالِثَةِ

تین جملے ایسے بنائیے کہ ان میں ہر جملے میں فعل مضارع مجزوم معتل الآخر پہلے جملے میں الفی دوسرے میں واوی اور تیسرے میں یائی ہو۔

حل فعل مضارع معتل الآخر مجزوم معتل الآخر الفی، واوی، یائی کے جملے:

(۱) وَلَمْ يَرْضَ زَيْدٌ عَنْ صَدِيْقِهٖ (۲) لَا يَرْجُ مِنْكَ الْأَخُ ...

(۳) لَاتَرْمِیُ الْحَجَرَ فِی الْحَوْضِ

التمرین ۴ (مشق نمبر۴)

هَاتِ مُضَارِعَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَضَعْهُ فِي جُمَلٍ ثَلَاثٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ مَرَّةً مَرْفُوْعًا، وَمَرَّةً مَنْصُوْبًا، وَمَرَّةً مَجْزُوْمًا، ثم اضبط آخِر مُضَارِعِ الَّذِيْ تَظْهَرُ عَلَيْهِ الْحَرْكَةُ، علا، هَدَى، شكا، رَضِى عَمِى، خَفِىَ

حل: دیئے گئے افعال سے فعل مضارع کے جملے:

(۱) اَلطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ يَعْلُوْ بِجُهْدِهٖ

(۲) كَادَ الشَّجَرُ اَنْ يَعْلُوَ الْجِدَارَ

(۳) لَمْ يَعْلُ الطَّالِبُ الْكَسْلَانُ

(۱) اَلرَّجُلُ يَهْدِى الْمُسَافِرَ اِلَى مَنْزِلِهٖ

(۲) اَنْ يَهْدِىَ الرَّجُلُ مَنْ ضَلَّ عَنْ طَرِيْقِهٖ

(۳) اللّٰه لَمْ يَهْدِ الْقَوْمَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ

(۱) اَتَشْكُوْنِىْ عَنْ مَرَضِكَ الْآنَ

(۲) لَنْ يَشْكُوَ الْغَنِىُّ قِلَّةَ الْمَالِ

(۳) لَمْ يَشْكُ خَالِدٌ الطَّبِيْبَ عَنْ مَرَضِهٖ

(۱) يَرْضَى الطِّفْلُ بِاللُّعْوْبَةِ

(۲) وَلَنْ يَرْضَى اللّٰهُ اِلَّا بِاتِّبَاعِ سُنَّةِ نَبِيِّهٖ

(۳) لَمْ يَرْضَ الْحَاسِدُ اِلَّا بِالسَّلَبِ

(۱) يَعْمَى الزَّانِىُ عِنْدَ الزِّنَاءِ

(۲) لَنْ يَعْمَى الْمُسْلِمُ عِنْدَ مَجِيِ الْحَقِّ

(۳) لَمْ يَعْمَ خَالِدٌ بِجُرْحِ الْعَيْنِ

(۱) يَخْتَفِى السَّارِقُ عَنْ خَوْفِ الشُّرْطِى

(۲) لَنْ يَخَفَ زَيْدٌ كِتَابِي

(۳) لَمْ يَخْفَ زَيْدٌ كِتَابِي

التمرین ۵ (مشق نمبر۵)

(ا)نموذج: نمونہ

(۱) يَخْتَفِي الْخُفَّاشُ بِالنَّهَارِ

يَخْتَفِي: فعل مضارع مرفوع ضمہ تقدیری کے ساتھ یاء پر۔

اَلْخُفَاشُ: فاعل ہے اور مرفوع بالضمہ ہے۔

بِالنَّهَارِ: میں باء حرف جرمبنی برسر ہے اور نہار مجرور ہے با کی وجہ سے اور جر کی علامت کسرہ ہے۔

(۲) لَمْ يَنْمُ الزَّرْعُ

لَمْ: حرف جاءم حرف ہے اور مبنی علی السکون ہے۔

يَنْمُ: فعل مضارع ہے اور لم کے داخل ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اور اس کی علامت جزم واؤ کا آخری حذف ہوتا ہے۔

اَلنَّدْعُ: مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الآتِيَةَ

(۱) يَنْهَى اللّٰهُ عَنِ الْكِذْبِ (۲) يَصْفُو الجَوُّ

(۳) لَنْ يَرْتَقِى الْحَسُوْءُ (۴) لَمْ تَغْلِ الْقِدْرُ

يَنْهِى: فعل مضارع ہے مرفوع ہے یاء پر ضمہ تقدیری کے ساتھ۔

اللّٰهُ: فاعل مرفوع ہے ضمہ کے ساتھ

عَنْ: حرف جار ہے مبنی بر سکون ہے۔

الكذب: مجرور ہے حرف جار کی وجہ اور علامت جر کسرہ ہے۔

لَنْ: حرف ناصب ہے اور مبنی بر سکون ہے۔

یرتقی: فعل مضارع منصوب ہے فتحہ لفظی کے ساتھ۔
الحسودُ: فاعل مرفوع ہے ضمہ لفظی کے ساتھ۔
یَصْفُو: فعل مضارع مرفوع واؤ پر ضمہ تقدیری کے ساتھ۔
الْجَوُّ: فاعل مرفوع ہے واؤ پر ضمہ لفظی کے ساتھ
لَمْ: حرف جازم ہے مبنی بر سکون ہے۔
تَغْلِ: فعل مضارع مجزوم ہے آخر سے حرف علت یاء کے حذف کی وجہ سے۔
الْقِدْرُ: فاعل مرفوع ہے آخر میں ضمہ لفظی کے ساتھ۔

اَلْاِسْمُ الْمُعْتَلُّ الْآخِرُ

(اسم معتل الآخر کا بیان)

(۱) اَلْمَقْصُوْرُ وَاَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

اسم مقصور اور اس اعراب کے احوال کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ (مثالیں)

(۱) نَجَا الْفَتَى مِنَ الْغَرَقِ — نوجوان ڈوبنے سے بچ گیا

(۲) ضَاعَتِ الْعَصَا — لاٹھی ضائع ہوگئی

(۳) نَالَنِي الْأَذَى — مجھے تکلیف پہنچی

(۴) شَمِتَ بِيَ الْعِدَا — مجھ پر دشمن ہنسے

(۱) نَجَّيْتُ الْفَتَى مِنَ الْغَرَقِ — میں نے نوجوان کو ڈوبنے سے بچایا

(۲) اَضَعْتُ الْعَصَا — میں نے لاٹھی ضائع کی۔

(۳) مَنَعْتُ الْأَذَى — میں نے تکلیف کو روکا

(۴) لَاتُشْمِتْ بِيَ الْعِدَا — دشمنوں کو مجھ پر مت ہنساؤ

(۱) رَضِيْتُ عَنِ الْفَتَى — میں نوجوان سے راضی ہوگیا

(۲) اِتَّكَأْتُ عَلَى الْعَصَا — میں نے لاٹھی پر ٹیک لگائی

(۳) سَلِمْتُ مِنَ الْأَذَى — میں تکلیف سے محفوظ رہا

(۴) اِنْتَصَرْتُ عَلَى الْعِدَا — میں دشمنوں پر غالب آ گیا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْكَلِمَاتُ: اَلْفَتَى، وَالْعَصَا وَالْأَذَى وَالْعِدَا فِي الْأَمْثِلَةِ الْمُتَقَدِّمَةِ كُلُّهَا اَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ وَفِي آخِرِ كُلٍّ مِنْهَا اَلِفٌ ثَابِتَةٌ، هٰذِهِ الْاَسْمَاءُ وَمَا شَابَهَهَا مِنْ كُلِّ مَاهُوَ مُعْرَبٌ آخِرُهٗ اَلِفٌ لَازِمَةٌ، وَتُسَمَّى بِالْاَسْمَاءِ

الْمَقْصُوْرَةِ۔

دی گئی مثالوں میں الفتی، العصاء، الاذٰی اور العدا سارے کلمات اسم معرب ہیں اور ہر ایک کے آخر میں الف ثابت ہے یہ اسما اور جو ان کے مشابہہ ہو، ہر وہ اسم کہ جو کہ معرب ہو اس کے آخر میں الف لازم ہو تو اس وقت ان اسما کا نام رکھا جاتا ہے اسمائے مقصورہ۔

وَاِذَا تَامَّلْتَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ وَجَدْ تَهَا فِی الْقِسْمِ الْاَوَّلِ مَرْفُوْعَةً لِاَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهَا يَقَعُ فَاعِلاً، وَفِی الْقِسْمِ الثَّانِی مَنْصُوْبَةً لِاَنَّ كُلًا مِّنْهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ، وَفِی الْقِسْمِ الثَّالِثِ مَجْرُوْرَةً بِحَرْفِ جَرٍّ۔ فَمَا عَلَامَاتُ الرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ فِيهَا؟ نَحْنُ نَعْلَمُ اَنَّ الْعَلَامَاتَ الْاَصْلِيَةَ لِلرَّفْعِ وَالنَّصْبِ وَالْجَرِّ هِیَ الضَّمَّةُ وَالْفَتْحَةُ وَالْكَسْرَةُ وَلٰكِنَّنَا هُنَا لَانَرٰی اَثْرًا لِلضَّمِّ اَوِالْفَتْحِ اَوِالْكَسْرِ فَمَا سَبَبُ ذَالِكَ؟ السَّبَبُ اَنَّ آخِرَ كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ اَلِفٌ، وَالْاَلِفُ يَتَعَذَّرُ تَحْرِيْكُهَا، وَلِذَالِكَ بَقِيَتْ سَاكِنَةً وَقُدِّرَتْ عَلَيْهَا الضَّمَّةُ و فِی حَالَةِ الرَّفْعِ وَالْفَتْحَةِ فِی حَالَتِ النَّصَبِ، وَالْكَسْرَةِ فِی حَالَةِ الْجَرِّ۔

اور جب تو ان اسماء میں پہلی قسم کے اندر غور کرے گا تو پائے گا پہلی قسم میں ان کو اسم اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک فاعل ہے اور دوسری قسم میں ان کو منصوب اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ ہے اور تیسری قسم میں مجرور حرف جر کی وجہ سے۔ پس ان کی رفع، نصب اور جر کی کیا علامات ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ بے شک اصلی علامت رفع، نصب اور جر کے لئے ضمہ، فتحہ اور کسرہ ہیں۔ اور لیکن یہاں ضمہ یا فتحہ یا کسرہ کا سبب نہیں دیکھتے ہیں پس اسی کا سبب کہنا ہے۔ بے شک ہر کلمہ کا سبب ان کلمات میں سے الف اور الف متحرک ہونے سے متعذر ہے اور اسی وجہ سے وہ سکون کی حالت میں باقی ہے، اس میں رفع کی حالت میں ضمہ اور نصب کی حالت میں فتحہ اور جر کی حالت میں کسرہ مقدر

ہوتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ (قواعد)

(۳۹) اَلْمَقْصُوْرُ هُوَ كُلُّ اِسْمٍ مُعْرَبٍ آخِرُهُ اَلِفٌ لَازِمَةٌ۔

اسم مقصور ہر وہ اسم معرب اسم ہے کہ جس کے آخری میں الف لازمی ہو۔

(۴۰) تُقَدَّرُ عَلٰى آخِرِ الْمَقْصُوْرِ حَرَكَاتُ الْاَعْرَابِ الثَّلَاثُ

اسم مقصور کے آخر میں تینوں حرکتیں تینوں اعراب کی مقدر ہوتی ہیں۔

تمرينات (مشقیں)

التمرين ۱ (مشق نمبر۱)

عَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَقْصُوْرَةَ فِي الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةِ

آنے والی عبارت میں سے اسمائے مقصورہ کی تعیین کریں۔

(۱) يُفَضِّلُ بَعْضُ النَّاسِ سُكْنٰى الْقُرٰى عَلٰى سُكْنَى الْمُدُنِ

(۲) فِي حُلْوَانَ مُسْتَشْفَى الْاَمْرَاضِ الرِّئَتَيْنِ

(۳) اَلْخَرِبَاتُ مَأْوَى الْبُوْمِ وَالْغِرْبَانَ

(۴) مِنْ طَلَبَ الْعُلٰى سَهِرَ اللَّيَالِي

(۵) اَلْاِقْتِصَادُ سَبِيْلُ الْغِنٰى

(۶) اِشْتَرَى الْقَصَّابُ ثَلَاثَ مُدًى

حل اسمائے مقصورہ کی تعیین

اَلْقُرٰى، مَاْوٰى، اَلْغِنٰى، مُسْتَشْفٰى، اَلْعُلٰى، مُدًى

التمرين ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعِ الْاَسْمَاءَ الْآتِيَةَ فِي جُمَلٍ مُفِيْدَةٍ، بِحَيْثُ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا فَاعِلاً، مَرَّةً مَفْعُولاً بِهِ وَمَرَّةً مَجْرُوْرًا بِحَرُوْفِ جرٍ، اَلْهُدٰى، اَلذِّكْرٰى، اَلْمِنٰى، اَلرِّضَا، اَلْقُرٰى

آنے والے اسماء کو جملہ مفیدہ میں اس طرح رکھیں کہ ان میں ہر ایک ایک مرتبہ فاعل دوسری مرتبہ مفعول اور تیسری مرتبہ مجرور ہو حرف جر کی وجہ سے۔

حل دیئے گئے اسماء کا جملہ مفیدہ میں استعمال:

(۱) اَلْاِسْلَامُ کُلُّهُ الْهُدٰی

(۲) فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ

(۳) مَنْ اَعْرَضَ عَنِ الْهُدٰی فَقَدْ ضَلَّ

(۱) یَاخَالِدُ ذَکِّرْ اِنْ تَنْفَعُكَ الذِّکْرٰی

(۲) ذَکَرَ وَاعِظُ الذِکْرٰی لٰکِنَ النَّاسَ لَایَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا

(۳) اَنْذِرِ النَّاسَ بِالذِّکْرٰی۔

(۱) جَاءَتِ الْمُنٰی وَلٰکِنْ لَمْ اُکْمِلْهَا

(۲) اَمْلَکْتُ الْمُنٰی دَهَا اَغْوَ جَتْنِیْ

(۳) رَکِبْتُ عَلَی الْمُنٰی وَبَعُدْتُ مِنَ الْحَقِّ

(۱) هَلْ بَلَغَكَ الرِّضَا مِنْ اَبِیْكَ

(۲) اِنَّ اللّٰهَ یَرٰی رِضَاهُ فِی اتِّبَاعِ دِیْنِهٖ

(۳) فَرِحَتْ فَاطِمَةُ بِالرِّضَا

(۱) اَنْزِلُوْا مِنَ الرُّکُوْبِ قَدْجَاءَتِ الْقُرٰی

(۲) رَاَیْتُ الْقُرٰی فِی السَّنَةِ الْمَاضِیَةِ

(۳) مَتٰی خَرَجْتَ مِنَ الْقُرٰی

التمرین ۳ (مشق نمبر۳)

(۱) اِیْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ مُفِیْدَةٍ اِسْمِیَةٍ اَلْمُبْتَدَاءُ فِی کُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ

تین جملے مفیدہ اسمیہ ایسے بنائیے کہ ان میں سے ہر ایک میں اسم مقصور مبتداء بن رہا ہو۔

(۱) مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰهِ، عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ، اَلْقُصْوٰی نَاقَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲)اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ الْفَاعِلُ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ۔
ایسے تین جملے فعلیہ بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو۔

حل:

فَوَكَزَهُ مُوْسیٰ، عَبَسَ وَتَوَلّٰى اَنْ جَاءَهُ الْاَعْمٰى

خَرَجَ الْفَتٰى مِنَ الْبَيْتِ

(۴)اِيْتِ بِثَلَاثِ جُمَلٍ فِعْلِيَةٍ الْمَفْعُوْلُ بِهٖ فِي كُلٍّ مِنْهَا اِسْمٌ مَقْصُوْرٌ۔
تین جملے ایسے بنائیے کہ جس میں مفعول بہ اسم مقصور ہو۔

حل:

ضَرَبَ زَيْدٌ عِيْسٰى اَكَلَ خَالِدٌ الْكُمَّثْرٰى

رَاَيْتُ الْاَعْمٰى فِي السُّوْقِ

التمرين ۴ (مشق نمبر۴)

(ا)نموذج: نمونہ

سَقَطَ النَّدٰى عَلَى الْاَزْهَارِ شبنم پھولوں پر پڑی

سَقَطَ: فعل ماضی مبنی برفتحہ۔

النَّدٰى: فاعل مرفوع ساتھ ضمہ مقدرہ کے الف پر

عَلٰى: حرف جار مبنی برسکون۔

الْاَزْهَارِ: مجرور ہے حرف جر کی علیٰ وجہ سے اور جر کی علامت کسرہ ہے۔

(ب)اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْاٰتِيَةَ آنے والے جملوں کا اعراب بتائیں۔

(۱) لَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى

لَا: حرف نہی جازم فعل ہے مبنی برسکون

تَتَّبِعْ: مجزوم ہے لائے نہی جازم کی وجہ سے

الهَوٰی: مفعول بہ منصوب الف تقدیری کے ساتھ

(۲) اَلْفَوْضٰی مُفْسِدَةٌ لِلْاَعْمَالِ

اَلْفَوْضٰی: مرفوع مبتدا ہونے کی وجہ سے اس کا ضمہ الف تقدیری کے ساتھ ہے۔

مُفْسِدَةٌ: مرفوع لفظا خبر ہے۔

لام: حرف جر مبنی بر کسر ہے۔

اعمال: مجرور لفظا ہے علامت جر کسرہ ہے لام کی وجہ سے

اَلْحَمِیَّةُ نَافِعَةٌ لِلْمَرْضٰی

اَلْحَمِیَّةُ: مرفوع لفظا ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے علامت رفع ضمہ ہے۔

نَافِعَة: مرفوع لفظا ہے مبتداء ہونے کی وجہ سے علامت رفع ضمہ ہے۔

لِ: لام حرف جر ہے مبنی بر کسر ہے۔

مرضی: مجرور حرف جر لام کی وجہ سے علامت جر کسرہ تقدیری ہے۔